۲۳۔قال رسول اللہ ﷺ: اَنْزِلُوْا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کو ان کے مرتبوں میں اتارو یعنی ہر ایک کا مرتبہ نگاہ میں رکھو اور حسب مرتبہ معاملہ کرو

(سنن ابی داوٗد، رقم الحدیث 4842)

۱۔ اسلام میں حکمت کے ساتھ معاملات کو سرانجام دینا بھی ہے اور وہ اس طرح کہ ہم ہر مومن انسان کو اس کے مقام و مرتبہ پر رکھیں، اور اس کی عزت و جذبات کا پاس ولحاظ رکھیں اور اسے وہی مقام عطا کریں جو اس کے لائق ہے۔

۲۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ ہر شخص کے ساتھ اس کے مرتبہ جیسا معاملہ کیا جائے گا۔

۳۔ اگر ہم رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ کو دیکھیں تو آپ ﷺ ہر ایک کے ساتھ اس کے حساب سے معاملہ فرماتے تھے۔ عمر رسیدہ اور بزرگ لوگوں کی

تعظیم فرماتے، آپ ﷺ نے بزرگوں کی تعظیم کو اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ قرار فرمایا۔

۴۔ ہر معاملہ اور برتاؤ میں سب کو یکساں نہیں رکھا جائے گا، اگر فرق مراتب نہ کنی زندیقی، اہل علم و فضل اس دنیا کے معزز ترین حضرات اور سردار پیشوا ہیں ان کے ساتھ عام معمولی آدمیوں کے طرح برتاؤ نہیں کیا جائے گا۔

۵۔ نہ خدا نے کائنات کی تمام چیزوں کو یکساں پیدا کیا ہے نہ ہر ایک کے ساتھ یکساں معاملہ کیا۔ چنانچہ رزق کے معاملہ میں خداوند قدوس نے فرمایا: وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ لہٰذا سب کے ساتھ یکساں معاملہ کرنا مکارم اخلاق کے خلاف ہی نہیں بلکہ فطرت اور عقل سلیم کے بھی خلاف ہے۔

۶۔ پس جو برتاؤ اور معاملہ اساتذہ اہل علم اصحاب معرفت اقرباء میں معزز و مکرم یا ماحول میں مؤثر کے ساتھ کیا جائے گا وہی برتاؤ ان کے علاوہ عام لوگوں کے ساتھ نہیں کیا جائے گا۔

۷۔ جو اپنے بڑوں اور اکابرین کے ساتھ وہی برتاؤ کرے جو عام لوگوں کے ساتھ کرتا ہے تو وہ بے ادب جاہل ہے۔

۸۔ اسی طرح اپنے والدین کی تعظیم اور ان کے حقوق ادا کرنا فرض ہے۔

۹۔ خواتین پر سب سے زیادہ حق اور تعظیم اس کے شوہر کی ہے۔ خواتین اس معاملے میں بڑی ہی بے احتیاطی کرتی ہے کہ شوہر کو اس کا رتبہ اور عزت نہیں دیتی۔ اس بات کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے۔

خلاصہ یہ کہ زندگی کے تمام معاملات اور ہر انسان کی عزت و مقام کو دیکھ کر اس کے ساتھ حسن سلوک اور تعظیم کا معاملہ کرے۔ ہر رشتے کو اس کی نوعیت کے برابر رکھے۔ ان اصولوں پر چل کر ہی ایک اسلامی اور پر سکون معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔ ہمارے پیر و مرشد اکثر فرماتے ہیں کہ اپنے فرائض اور دوسروں کے حقوق پر نظر رکھو گے تو ہی سکون ہی سکون ہو گا۔ اگر اس کے الٹ چلو گے تو ہر

گھر یا معاشرے میں خرابی اور لڑائی جھگڑے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور
اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین